



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نکاح کے دیگر تمام ارکان اور شروط تو پورے ہوں مگر ولی ایک ملک میں ہو اور شوہر دوسرے ملک میں تو کیا نسلی فون کے ذریعے نکاح جائز ہو گیا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ دیکھتے ہوئے کہ آج کل دھوکا اور فراڈ بہت عام ہو گیا ہے لوگ ایک دوسرے کے انداز گفتگو کی نقالی میں بھی مہارت رکھتے ہیں حتیٰ کہ ایک آدمی مختلف مردوں، بھوٹوں اور بڑوں کی آواز، لب و لہجے اور ان کی مختلف بولیوں کی بیک وقت نقالی کر سکتا ہے حتیٰ کہ سننے والا یہ سمجھتا ہے کہ مختلف لوگ باتیں کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت ایک ہی شخص عقد نکاح میں دیگر عقود (معاملات) کی نسبت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیے لہذا کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ عقد نکاح میں لہجہ و قبول اور وکالت کے لئے نسلی فون کے ذریعے گفتگو پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے تاکہ مقاصد شریعت کی تکمیل ہو، عزت و آبرو کی حفاظت کا خصوصی اہتمام کیا جاسکے اور خواہشوں کے پیچاری، دھوکے باز اور فریب کار کوئی دھوکا نہ دے سکیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 173

محدث فتویٰ